Department of Islamic Studies 10/06/2021 Paper MIS-103
M.A. Islamic Studies Semester I Time : 11:00 to 12:00
Topic: Methods of researching hadiths.
Dr.Mohd Akram Raz

احادیث کی چھان بین کے طریقے

علم حدیث میں کسی بھی حدیث کے دو حصے مانے جاتے ہیں: ایک حصہ اس کی سند اور دوسرا متن۔ 'سند' سے مراد وہ حصہ ہوتا ہے جس میں حدیث کی کتابوں کو ترتیب دینے والے امام حدیث Compiler سے لے کر حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم تک کہ تمام راویوں کی مکمل یا نامکمل زنجیر Chain of Narrators کی تفصیلات بیان کی جاتی ہے۔

"متن" حدیث کا اصل حصہ ہوتا ہے، جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا کوئی ارشاد، آپ ﷺ کا کوئی عمل یا آپ سے متعلق کوئی حالات بیان کئے گئے ہوتے ہیں۔ سند کی تحقیق میں سند کا حدیث کی کتاب کے مصنف سے لیکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم تک ملا ہوا ہونا اور راویوں جرح وتعدیل شامل ہیں جبکہ متن کی تحقیق کو درایت حدیث کہا جاتا ہے۔

سند کا اتصال:

سب سے پہلے تو یہ دیکھا جاتا ہے کہ سند حدیث بیان کرنے والے سے لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ تک ملی ہوئی ہے یا نہیں۔ اگر ایک راوی کی وفات مثلا ۲۰۰ھ میں ہوئی ہے اور کوئی شخص اس سے ۲۱۰ھ میں حدیث روایت کرنے کا دعوی کر رہا ہو تو ظاہر ہے وہ اپنے دعوے میں درست نہیں ایسی صورت میں سند متصل نہیں بلکہ منقطع ہوتی ہے۔

فن رجال وہ علم ہے جس میں حدیث بیان کرنے والے تقریبا تمام راویوں کی عمومی شہرت کا ریکارڈ مل جاتا ہے۔ حدیث میں اس رملاوٹ کی وجہ سے محدثین نے احادیث کو پرکھنے کے اصول مرتب کئے تاکہ فلٹر کر کے اصلی اور جعلی احادیث میں فرق کیا جاسکے، ان اصولوں کو سمجھنے کے لئے ہم ایک مثال سے وضاحت کرتے ہیں۔

فرض کیجئے امام ترمذی اپنی کتاب "الجامع الصحیح سنن"، میں جو جامع ترمذی کے نام سے مشہور ہے جس میں ایک حدیث بیان کرتے ہیں۔ اس حدیث کے سند والے حصے میں سند کچھ یوں بیان ہوتی ہے: "ہم سے اس حدیث کو راوی 'اے' نے بیان کیا، ان سے اس حدیث کو 'بی' نے بیان کیا، ان سے اس حدیث کو 'سی' نے بیان کیا، انہوں نے اس حدیث کو 'ڈی' سے سنا اور انہوں نے 'حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔۔۔۔[حدیث کا متن]"۔
اس حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لے کر امام ترمذی تک پانچ افراد ہیں جن میں سے ایک صحابی رسول حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں اور ان کے علاوہ چار اور اشخاص ہیں، چھٹے امام ترمذی خود ہیں۔ ہمیں یہ چیک کرنا ہے کہ کیا یہ حدیث واقعی حضور ﷺ نے ارشاد فرمائی تھی یا پھر کسی نے اسے اپنی طرف سے وضع کر کے آپ کی طرف منسوب کر دیا ہے۔ یعنی دوسرے لفظوں میں یہ چیک کرنا ہے کہ یہ حدیث اصلی ہے یا جعلی۔

اس چیکنگ کے لئے محدثین نے جو ٹسٹ ایجاد کئے ہیں، ان میں سے سب سے پہلا اور اہم ترین یہ ہے کہ حدیث کے راویوں کو اچھی طرح دیکھ لیا جائے کہ وہ قابل اعتبار ہے کہ نہیں۔ اس اصول کی بنیاد قرآن مجید کی اس آیت پر ہے: یاایھاالذین آمنوں ان جاءکم فاسق بنبإفتبینو۔ (الحجرات ۴: ۴۹) "اے ایمان والوں! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر لے کر آئے تو اس کی اچھی طرح چھان بین کر لو"۔